مالاکنڈ محفوظ علاقے (حکومت میں مہاجرین کی جائیداد کی منتقلی) ریگولیشن،۲۰۱۰ء

خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کا ریگولیشن نمبر I

مشتملات

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعاریف۔

۳. متروکہ املاک، متروکہ جائیداد کا اختیار حکومت کو دینا۔

۴. قواعد بنانے کا اختیار۔

مالاکنڈ محفوظ علاقے (حکومت میں مہاجرین کی جائیداد کی منتقلی) ریگولیشن ۲۰۱۰ء

خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کا ریگولیشن نمبر I

[۰۵ جنوری، ۲۰۱۰ء]

ایک

ریگولیشن (ضابطہ)

تمہید.--- ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ مہاجرین کی جائیدادوں کے حقوق کی موقوفی اور حکومت کے ایسی دیگر جائیدادوں اور اسکے ماتحت اور اس سے ملحقہ یا متعلقہ معاملات کیلئے قانون مہیا کیا جائے۔

پس اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۴۷ کی شق (۴) میں دیے گئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا، صدر پاکستان کی پیشگی منظوری کے بعد مندرجہ ذیل ریگولیشن بنانے کا اعلان کرتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.---** (۱) اس ریگولیشن / ضابطہ کو مالاکنڈ محفوظ علاقے (حکومت کی مہاجرین کی جائیدادوں کی منتقلی) ریگولیشن، ۲۰۱۰ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(۲) اس کا اطلاق خیبر پختونخوا کے زیرِ انتظام قبائلی علاقے میں موجود مالاکنڈ کے محفوظ علاقہ پر ہوگا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲. **تعریفات.---** اس ریگولیشن میں سیاق وسباق سے ہٹ کر مندرجہ ذیل توضیحات کے وُہی معنی ہونگے جو انہیں بالترتیب دیے گئے ہیں جیسے کہا جاسکتا ہے،-

(اَ) "علاقہ" سے مراد مالاکنڈ کا محفوظ علاقہ ہے؛

(ب) "مہاجر" سے مراد ایک غیر مسلم جو کہ علاقے میں کسی غیر منقولہ جائیداد کا کوئی حق، عنوان اور مفاد ہو یا وہ پاکستان کا شہری نہ ہو اور یکم مارچ ۱۹۴۷ء کے دن یا اس دن کے بعد پاکستان اور ہندوستان کے ریاست کے وجود میں آنے پر پاکستان کے حدود میں اندر یا اُن حدود سے باہر کے علاقے کو اُس نے چھوڑا ہو؛

(ج) "متروکہ وقف املاک" / "متروکہ وقف جائیداد" سے مراد کسی ایسے علاقے میں کوئی بھی غیر منقولہ جائیداد جہاں ایک مہاجر ۱۹۴۷ء کے پہلے دن سے پہلے کوئی بھی حق، استحقاق، خطاب، خطاب یافتہ یا مفاد رکھتا ہو چاہے ذاتی طور پر یا بطور متولی، امین یا فائدہ لینے والے، آمدنی لینے والا، وصول کنندہ یا کسی دیگر اہلیت، حیثیت میں اور بشمول مشترکہ ہندو پراپرٹی، مشترکہ ہندو جائیداد میں کوئی حق یا

مفاد جو ایک مہاجر کو اسی جائیداد کے بدلے تقسیم / بٹوارے کی وجہ سے یا کسی دیگر مہاجر کو منتقلی / انتقال کے ذریعے ملی ہوئی جائیداد کے بدلے یا مذکورہ بالا تاریخ کے مطابق حاصل ہوئی ہو؛

(د) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛

۳. **متروکہ املاک، متروکہ جائیداد کا اختیار حکومت کو دینا.---** (۱) موجودہ رائج الوقت کسی بھی قانون میں مشتمل کسی بھی چیز / الفاظ یا عدالتی فیصلے یا حکم نامے یا عدالتی ڈگری کے خلاف بلالحاظ، اس قانون کے آغاز کی ابتدا سے ایک مہاجر کا متروکہ جائیداد کے علاقے میں حق، استحقاق، خطاب یا مفاد کو موقوف کیا جاتا ہے اور ایسی جائیداد کو تمام مزاحمت / ممانعت سے آزاد حکومت کو مکمل طور پر اور مطلقاً دیا جاتا ہے۔

(۲) متروکہ جائیداد کے علاقے میں اس ضابطہ کے آغاز سے پہلے کیے گئے تمام لین دین جو چاہے فروختگی ہو، پٹے پر ہو یا اسکے علاوہ کوئی اور ہو، کو فوری طور پر کالعدم کیا جاتا ہے اور کسی شخص کا اس لحاظ سے / اس وجہ سے کوئی بھی حق، خطاب یا مفاد کے حق کو موقوف کیا جاتا ہے۔

۴. **قواعد بنانے کا اختیار.---** حکومت اس ضابطہ کے تحت مقاصد کو پورا کرنے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

اویس احمد غنی

پشاور،
مورخہ گورنر خیبر پختونخوا۔
۰۵ جنوری، ۲۰۱۰۔